



سوال

اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی اور اپنے علم کے ساتھ وہ ہمارے قریب ہے

جواب

الحمد للہ

کتاب و سنت اور امت کے سلف سے یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے آسمانوں کے اوپر اپنے عرش پر مستوی ہے اور وہ بلند و بالا اور ہر چیز کے اوپر ہے اس کے اوپر کوئی چیز نہیں۔
فرمان باری تعالیٰ ہے :

> اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان سب کو کچھ دنوں میں پیدا کر دیا پھر عرش پر مستوی ہوا تمہارے لئے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی نہیں کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے <
ارشاد باری تعالیٰ ہے :

> بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کچھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے <
> تمام تر ستھرے کلمات اسی کی طرف چھوٹے ہیں اور نیک عمل کو بلند کرتا ہے <
فرمان باری تعالیٰ ہے :

وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی ہے <

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (اور ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں)

اس معنی میں آیات اور احادیث میں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ ہے وہ جہاں بھی ہوں۔
فرمان باری تعالیٰ ہے :

> کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے واقف ہے تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ ان کا جو تھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ کی مگر وہ ان کا جھٹھا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ کی مگر وہ جہاں بھی ہوں وہ ساتھ ہوتا ہے <

بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عرش پر بلند ہونے اور بندوں کے ساتھ اپنی معیت کو ایک ہی آیت میں اکٹھا ذکر کیا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے :

> وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کچھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہو گیا وہ اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے اور جو آسمان سے نیچے آئے اور جو کچھ چڑھ کر اس میں جائے اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے <



تو اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ وہ مخلوق کے ساتھ خلط ملط ہے بلکہ وہ اپنے بندوں کے ساتھ علم کے اعتبار سے ہے اور اس کے عرش پر ہونے کے باوجود ان کے اعمال میں سے اس پر کوئی چیز مخفی نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ: **< اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں >**

تو اکثر مفسرین نے اس کی تفسیر میں یہ کہا ہے کہ: اللہ تعالیٰ کا یہ قریب ان فرشتوں کے ساتھ ہے جن کے ذمہ ان کے اعمال کی حفاظت لگائی گئی ہے اور جس نے اس کی تفسیر اللہ تعالیٰ کے قرب کی ہے وہ اس اللہ تعالیٰ کے علم کے ساتھ قریب ہے جس طرح کی معیت میں ہے۔

اہل سنت والجماعت کا مذہب یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو اس کی مخلوق پر بلندی اور معیت کو ثابت کرتے ہیں اور مخلوق میں طول سے اللہ تعالیٰ کو پاک قرار دیتے ہیں۔ لیکن معطلہ یعنی جہمیہ اور ان کے پیروکار اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کے علو اور اس کے عرش پر مستوی ہونے کا انکار کرتے اور وہ یہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ پر ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے مسلمانوں کی ہدایت کے طلبگار ہیں۔

اسلام سوال و جواب

فتویٰ نمبر: 11035